

119695- کیا پیسی پنا حرام ہے؛ کیونکہ پیسی پینے سے جسم کو نقصان پہنچتا ہے؟

سوال

یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ پیسی اور کولا دونوں ہی صحت کو نقصان پہنچانے والی چیزیں ہیں، کیونکہ ان کے سائیڈ ایفیکٹس ہیں، تو کیا اس کا یہ مطلب بنتا ہے کہ مذکورہ کولڈ ڈرنک پنا حرام ہے؛ کیونکہ اس کے سائیڈ ایفیکٹس ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول:

جس چیز کا نقصان دہ ہونا ثابت ہو جائے تو اسے کھانا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

{وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِحَمِّكُمْ رَءِيفًا}

ترجمہ: اپنی جانوں کو قتل مت کرو؛ یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ [النساء: 29]

ایسے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان پہنچاؤ) اس حدیث کو احمد، اور ابن ماجہ: (2341) نے روایت کیا ہے، اور البانی نے اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے۔

جب یہ بات ثابت ہو کہ کوئی بھی کھانے یا پینے کی چیز جسم کو یقینی طور پر نقصان پہنچاتی ہے تو اسے کھانا یا پینا جائز نہیں ہے، لیکن اگر محض گمان یا بے دلیل دعویٰ ہی ہو تو پھر اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

کھانے پینے کی چیزوں میں اصل یہ ہے کہ وہ حلال ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن ثَمَرِهَا إِذَا كَانَ ثَمَرُهَا حَلَالًا}

ترجمہ: وہی ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی ہر چیز بنائی ہے۔ [البقرة: 29]

اس لیے کسی بھی چیز کے بارے میں حرام ہونے کا موقف صحیح اور واضح دلیل کے بغیر نہیں اپنایا جاسکتا، چنانچہ محض گمان یا شبہات سے کسی چیز کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

پھر اگر یہ بات ثابت ہو کہ ان مشروبات کی زیادہ مقدار جسم کو نقصان پہنچاتی ہے، اور اسی نقصان کی وجہ سے اس پر حرام ہونے کا حکم لگے تو پھر اس سے وہی مقدار حرام ہوگی جو نقصان دہ ہو، چنانچہ ان مشروبات کی قلیل مقدار حرام نہیں ہوگی، اہل علم یہ اصول ذکر کرتے ہیں کہ: "جس چیز کی کثیر مقدار نقصان دہ ہو تو اس کی قلیل مقدار حلال ہوتی ہے۔"

مزید کے لیے دیکھیں: "الإلصاف" (10/350)، "الكشاف القناع" (6/189)

اگر کوئی شخص ذاتی احتیاط کے طور پر ان مشروبات کو نہیں پینا چاہتا تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، تاہم اس کے لیے ان مشروبات کو واضح دلیل کی صورت میں ہی حرام کہنا ممکن ہے۔

واللہ اعلم